بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۸ رشوال ۱۴۰۰ھ ، ۳۰ ظہور ۱۳۵۹ ہش ، ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۹۸

اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو عالمگیر تباہی سے محفوظ رکھے

ہر وقت دعا اور استغفار کرتے رہیں اور اپنی عاجزی کا اظہار کرتے رہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"عاجزانہ راہوں کو مضبوطی سے پکڑو۔ صراط مستقیم پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ۔ عاجزانہ طور پر اس کے حضور جھکو اور اس سے دعائیں کرتے رہو۔ ہر ایک کی بھلائی چاہو کسی سے دشمنی نہ کرو۔ خواہ وہ ساری عمر تم سے دشمنی کرتا رہا ہو۔ معاف کرنے کی عادت ڈالو۔ خدا کے بندوں سے پیار کرو۔ جو مظلوم ہیں ان کے ظلم دور کرنے کی جہاں تک تمہیں طاقت ہے کوشش کرو۔ جو حقوق سے محروم ہیں۔ ان کے حقوق دلانے کی سعی کرو۔ خدا کے ہو جاؤ۔ اس کی اطاعت کا جوا گردنوں پر رکھ کر اپنی زندگی کے دن گزارو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں وہ کچھ دیگا کہ قیامت تک تمہاری نسلیں تم پر فخر کرینگی۔"

"آپ اپنے وقتوں کو ضائع نہ کریں۔ اپنی طاقتوں کو ضائع نہ کریں۔ اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے۔ کھاتے پیتے سوتے جاگتے۔ آرام کرتے اور کام کرتے وقت غرض جس حالت میں بھی ہوں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ الحمد للہ رب العالمین کا کثرت سے ورد کریں۔"

"آپ ہر وقت دعا کرتے رہیں۔ ہر وقت استغفار کرتے رہیں اپنی عاجزی کا اظہار کرتے رہیں۔ جو شخص اپنے نفس کے عجز کو پہچان لیتا ہے۔ اس کے دل پر تکبر اور غرور حملہ نہیں کیا کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو سمجھ دے۔ اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو ان کے مقصد پیدائش کی معرفت عطا کرے اور ایسے سامان پیدا ہو جائیں کہ وہ اپنے رب کی طرف جھکنے لگیں اور جو عالمگیر تباہی دنیا کے سر پر اس وقت منڈلا رہی ہے۔ اس کی ہلاکت سے محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ کو سب طاقتیں ہیں اور وہی ہر کام کرنے پر قادر ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۰ء۔ بحوالہ جلسہ سالانہ کی دعائیں صفحہ ۵۵، ۵۶)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۸ ظہور / اگست۔ بیگوس سے آمدہ ۲۳ اگست کی کیبل گرام جو کہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے بھیجا ہے کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے ارض بلال کے اس دورے کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ قادر مطلق اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اہل افریقہ کو اللہ تعالیٰ کی خالص اور سچی توحید اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا اونچے سے اونچا اڑانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

۔۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت پہلے جیسی ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو شفا بخشے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین۔

ربوہ میں بجلی کی رو کا تعطل

ربوہ میں وقفوں وقفوں سے بجلی کا غائب رہنا اہل ربوہ کے لئے نہایت درجہ تکلیف کا موجب بنا ہوا ہے۔ شدید گرمی کے عالم میں گھنٹہ گھنٹہ بھر بجلی کی رو منقطع رہتی ہے۔ اور دفاتر اور گھروں میں نہایت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اہل ربوہ نے محکمہ بجلی کے حکام سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ اس صورت حال کی اصلاح کریں۔ اور عوام کو مشکل سے نجات دلائیں۔

۵ ستمبر۔ تعلیمی کوائف جمع کر کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست مقرر کی گئی۔ اگر کسی وجہ سے خدانخواستہ کچھ کام رہ گیا ہو تو ۵ ستمبر تک مزید مہلت دی جاتی ہے۔ جو قطعی ہے۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ واری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبہ کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر خواہ وہ فیل ہو اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کرے گی۔

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

انصار اللہ کا تئیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱ اخاء / اکتوبر و یکم و ۲ نبوت / نومبر ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انصار اللہ کو چاہئیے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء اعلیٰ / زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ **الفضل** ربوہ

۱۸ رشوال ۱۴۰۰ھ

۳۰ رظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افسوسناک اور تکلیف دہ

دُنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے مدعی ملک میں آجکل ایک افسوسناک صورتِ حال بپا ہے۔ اس ملک میں جہاں پر مسلمان مغل بادشاہوں نے صدیوں تک نہایت جلال اور کرّوفر کے ساتھ حکومت کی۔ اور ہندو مسلم اتحاد کے ایسے مظاہرے کئے کہ آج بھی ان کو پڑھ کر سر عقیدت و احترام سے جھک جاتے ہیں۔ اس ملک بھارت میں آج مسلمان اقلیت مشکل اور پریشان کن صورتحال سے دوچار ہے۔ کئی شہروں سے فسادات کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ مسلمان بے چارگی اور پریشانی میں ہیں۔ ان کی زندگی خوف اور بے یقینی کی فضا میں بسر ہو رہی ہے۔ شہروں میں کرفیو لگ رہے ہیں۔ گولیاں چل رہی ہیں۔ لوٹ مار اور بھگدڑ کی وارداتیں ہو رہی ہیں اور انسانی خون ارزاں ہو رہا ہے۔

یہ صورتحال نہایت افسوسناک اور جگر پاش ہے۔ مسلمان کلمہ گوؤں کے ساتھ گذرنے والے حالات سن کر دل دکھتا ہے اور آنکھیں نم ہو جاتی ہیں اور سر بارگاہ ایزدی میں جھک جاتے ہیں اے بار الہا! ان کلمہ گوؤں کی زندگی اور امن وسکون کی حفاظت فرما۔ ان کے مال و جائیداد اور روزگار کو سلامتی بخش۔ ان کو مشکلات سے نکال اور خوف اور بدامنی کی فضا ختم کرکے چین اور سکون بحال کر۔

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے ناطے اور دنیا بھر میں سب سے بڑی مسلمان اقلیت کے جان و مال کی محافظ ہونے کی حیثیت سے بھارتی حکومت پر نہایت اہم اور گرانقدر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ایک اقلیت کے ساتھ اس قسم کا سلوک روا ہونا کسی بھی ملک کے لئے باعث فخر نہیں۔ اور بھارتی وزیر اعظم جن کی ذہانت بصارت اور قوت فکر کا ایک عالم معترف ہے ان کی حکومت میں ان کی سب سے بڑی اقلیت کے ساتھ یہ سلوک ہرگز ان کے شایان شان نہیں۔ ہم بھارتی حکومت اور ان کے اہلکاروں سے یہ درد بھری التماس کرتے ہیں کہ وہ اپنے ملک کی عزت و شہرت کو داؤ پر نہ لگائیں۔ محافظین قانون کو چوکس کریں۔ یہ فسادات ساری اسلامی دُنیا کو مضطرب کرتے ہیں۔ عالم اسلام ایک جسد واحد کی طرح اپنے مسلمان بھائیوں کے دکھوں پر درد کی ٹیسیں محسوس کرتا ہے اور ان کے منہ سے کسی ایسی حکومت کے لئے کلمہ خیر بلند ہونا ممکن نہیں جہاں بیان کی عزت و جان محفوظ نہیں۔

دنیا کی ہر باشعور اور ذمہ دار حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ملک میں بسنے والی ہر اقلیت کی حفاظت اکثریت سے بھی بڑھ کر کرے تاکہ اقلیت کو یہ احساس نہ ہو کہ اس کے مفادات کی طرف سے چشم پوشی ان کی قوت میں کمی کی وجہ ہے۔

اے اللہ اے قادر و توانا اور واحد و یگانہ خدا ہمارے بھارتی مسلمان بھائیوں کو اس مشکل سے نکال، ان کے گھروں سے خوف دُور کر ان کے مال و جان کی حفاظت فرما ان کی تکالیف اور مصائب دُور کر ان پر رحم کر انہیں اپنی حفظ و امان میں رکھ۔ آمین ؒ

تفسیر القرآن

چالاکی سے علوم القرآن نہیں آتے

دماغی قوت اور ذہنی ترقی سے نہیں بلکہ تقویٰ سے علوم قرآنی آتے ہیں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ

(البقرہ: ۳)

ترجمہ: ۔ یہ کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

تفسیر: ۔

"دیکھو! جس جس قدر انسان تبدیلی کرتا جاتا ہے اسی قدر وہ ابدال کے زمرہ میں داخل ہوتا جاتا ہے۔ حقائق قرآنی نہیں کھلتے جب تک ابدال کے زمرہ میں داخل نہ ہو۔ لوگوں نے ابدال کے معنے سمجھنے میں غلطی کھائی ہے اور اپنے طور پر کچھ کا کچھ سمجھ لیا ہے۔ اصل یہ ہے کہ ابدال وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اندر پاک تبدیلی کرتے ہیں۔ اور اسی تبدیلی کی وجہ سے ان کے قلب گناہ کی تاریکی اور زنگ سے صاف ہو جاتے ہیں۔ شیطان کی حکومت کا استیصال ہو کر اللہ تعالیٰ کا عرش ان کے دل پر ہوتا ہے۔ پھر وہ رُوح القدس سے قوت پاتے اور خدا تعالیٰ سے فیض پاتے ہیں۔ تم لوگوں کو میں بشارت دیتا ہوں کہ تم میں سے جو اپنے اندر تبدیلی کرے گا وہ ابدال ہے۔ انسان اگر خدا کی طرف قدم اٹھائے تو اللہ تعالیٰ کا فضل دوڑ کر اس کی دستگیری کرتا ہے۔ یہ سچی بات ہے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ چالاکی سے علوم القرآن نہیں آتے۔ دماغی قوت اور ذہنی ترقی قرآنی علوم کو جذب کرنے کا اکیلا باعث نہیں ہو سکتا۔ اصل ذریعہ تقویٰ ہی ہے۔ متقی کا معلّم خدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبیوں پر امیت غالب ہوتی ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی لئے اُمّی بھیجا کہ باوجودیکہ آپ نے نہ کسی مکتب میں تعلیم پائی اور نہ کسی کو استاد بنایا۔ پھر آپ نے وہ معارف اور حقائق بیان کئے جو دنیوی علوم کے ماہروں کو دنگ اور حیران کر دیا۔ قرآن شریف جیسی پاک کامل کتاب آپ کے لبوں پر جاری ہوئی جس کی فصاحت و بلاغت نے سارے عرب کو خاموش کرا دیا۔ وہ کیا بات تھی جس کے سبب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم علوم میں سب سے بڑھ گئے۔ وہ تقویٰ ہی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مطہر زندگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ قرآن شریف جیسی کتاب وہ لائے جس کے علوم نے دُنیا کو حیران کر دیا ہے۔ آپ کا اُمّی ہونا ایک نمونہ اور دلیل ہے۔ اس امر کی کہ قرآنی علوم یا آسمانی علوم کے لئے تقویٰ مطلوب ہے۔ نہ دنیوی چالاکیاں۔ غرض قرآن شریف کی اصل غرض اور غایت دُنیا کو تقویٰ کی تعلیم دینا ہے جس کے ذریعہ وہ ہدایت کے منشاء کو حاصل کر سکے۔

"یہ بات بدیہی ہے کہ جب تک انسان اپنے اخلاق ردّیہ کو نہیں چھوڑتا اس وقت تک ان اخلاق کے مقابل پر جو جو اخلاق فاضلہ ہیں جو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں ان کو قبول نہیں کر سکتا۔ کیونکہ دو ضدیں ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے۔ جیسا کہ سورہ بقرہ کی ابتداء میں اس نے فرمایا ہے۔ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ یعنی قرآن شریف ان لوگوں کے لئے ہدایت ہے جو متقی ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو تکبر نہیں کرتے اور خشوع اور انکسار سے خدا تعالیٰ کی کلام میں ۴۴ غور کرتے ہیں۔ وہی ہیں جو آخر کو ہدایت پاتے ہیں۔"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۲۳، ۲۴)

اسماء باری تعالیٰ کی تقسیم

اُمّ الصفات ربّ کے تحت صفاتِ الٰہیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم شاہد مربی سلسلہ

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا۔ اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے۔ اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے۔ اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے۔ تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں" (کشتی نوح صفحہ ۳۰)

"اسلام کا خدا وہی سچا خدا ہے جو آئینہ قانونِ قدرت اور صحیفہ فطرت میں نظر آرہا ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۵)

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرّہ ذرّہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرّہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے نہ اس کے تصرف سے اور نہ اس کے خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔ جس کے ذریعہ ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔ جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے" (نسیم دعوت صفحہ ۲)

سورہ فاتحہ میں بیان فرمودہ امہات الصفات میں سے پہلی صفت ربّ العالمین ہے اس قاعدہ کلیہ کے تحت کہ باقی صفات ان امہات الصفات سے نکلی ہیں۔ یا ان امہات الصفات کا مختلف پیرایوں میں اظہار اور خدا تعالیٰ کی شان کے مختلف جلوے مختلف صفات کو جنم دیتے ہیں۔ اس اصول سے یہ بات نتیجۃً اخذ ہوتی ہے۔ کہ ان چاروں کے تحت باقی صفات کی تشریح بیان کی جائے۔ لیکن علم الاسماء باری تعالیٰ اتنا وسیع مضمون ہے کہ اس کی انتہا تک پہنچنا ہر ایک کا کام نہیں پھر صفات باری چونکہ ایک ذات الٰہ کی صفات ہیں اور وہ آپس میں بہت مربوط ہیں لہٰذا یہ کہنا کہ فلاں صفت صرف ربوبیت کے تحت ہے۔ رحمانیت یا رحیمیت کے تحت اس صفت کے بعض جلوے ظاہر نہیں ہوتے یا نہیں ہو سکتے درست نہ ہوگا۔ جب کہ رحمانیت اور رحیمیت بھی ربوبیت کے جلووں کی علیحدہ علیحدہ (Classification) ہیں۔ اور ان کے آگے بہت سے مظاہر ہیں جو مختلف صفات کا لباس پہن کر ہمارے سامنے نمودار ہوتے ہیں۔ مالکیت خدا تعالیٰ کی حاکمانہ شان کو ظاہر کرتی ہے۔ جس کے تحت بھی بہت سی صفات کام کر رہی ہیں۔ پس جیسا کہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (الرحمٰن)

یعنی وہ ہر وقت ایک نئی حالت میں ہوتا۔ اس کی ذات وصفات کے جلوے ہر آن نئی شان اور آن بان کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ کیونکہ یہ ایسا بے کنارہ سمندر ہے۔ جس میں جتنے بھی غوطے لگائیے کم ہیں۔ اور ایک عارف اس سمندر کی مچھلی ہے جو ہر آن خدا تعالیٰ کی سبوحیت کے ترانے گاتا ہے تب خدا تعالیٰ خود اس کو اپنے قریب کر لیتا ہے۔ جیسا کہ اس نے فرمایا

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ (الانعام ۱۳ع)

نظریں اس تک نہیں پہنچ سکتیں لیکن وہ نظروں تک پہنچتا ہے

الرّبّ: مخلوقات کی پرورش کرنے والا اور اس کی بتدریج تکمیل کرنے والا۔ سورۃ انعام رکوع ۲۰ میں ہے۔ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

یعنی تو ان سے کہہ دے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو رب کی حیثیت میں طلب کروں حالانکہ وہ ہر ایک چیز کی پرورش کرنے والا ہے پھر سورہ فاتحہ میں فرمایا

رَبِّ الْعَالَمِينَ

وہ تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ چاہے وہ عالم سماوی ہو یا ارضی۔ عالم اجسام ہو یا عالم ارواح۔ عالم جواہر ہو یا عالم اعراض عالم حیوانات ہو یا عالم جمادات۔ سب کا پرورش کنندہ وہی ہے۔ چنانچہ اس حقیقت کو قرآن مجید میں کئی جگہ بیان کیا گیا ہے۔ فرماتا ہے:-

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا (الشعراء ۲ع)

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا ربّ۔

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (التوبہ ۱۶ع)

وہ عرش عظیم کا ربّ

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (الرحمٰن)

وہ دونوں مشرقوں کا بھی ربّ ہے۔ اور دونوں مغربوں کا بھی رب ہے۔

رَبِّ الْفَلَقِ (الفلق)

مخلوقات کا ربّ۔

رَبِّ النَّاسِ (الناس)

تمام انسانوں کا رب

پھر وہ عالم معاد میں بھی قول سلام سے ربوبیت فرمائے گا۔ جیسا کہ فرمایا:-

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ (یٰس ۴ع)

ان کو سلام کہا جائے گا جو بار بار کرم کرنے والے رب کی طرف سے ان کی طرف پیغام ہوگا۔

پس اللہ تعالیٰ ہر شے کے تقاضوں کو پورا کرتے چلا رہا ہے اور اس طرح سے ربوبیت عالمین کے بے شمار جلوے ہر آن نمودار ہو رہے ہیں۔

ربّ الخلائق: ہر چیز کا کامل حکمت کے ساتھ اندازہ کر کے اس کی غائیت تک تو اس طرح سے کہ مادہ سے آگے تخلیق کا سلسلہ چلا۔ اور دوسرے یہ کہ نیست سے ہست میں لانا چنانچہ فرمایا ہے۔

محفل سوال و جواب

روزنامہ الفضل ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کرام کے تعاون سے سوالوں کے جوابات کا ایک مستقل سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بعض احباب نے سوالات بھیجے ہیں اور مزید احباب بھی سوالات روانہ کر رہے ہیں۔ آئندہ چند دنوں میں یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ احباب اپنے سوالات بھجواتے رہیں۔ سوالات سیاسی نہ ہوں۔ دلچسپ معلوماتی اور علمی سوالات بھجوائیں۔

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
(الاعراف ۷ع)

یعنی پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے اور قانون بنانا بھی اسی کا کام ہے پس اس کے لئے ہر دو کی پیدائش ہے جس کے ذریعہ سے اس کی ربوبیت عالمین کے تقاضے پورے ہو رہے ہیں۔ فزکس کے مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ یہ کائنات بھی پھیلتی جا رہی ہے اور ہر آن خلق اور امر کی صفات اپنے جلوے دکھا رہی ہیں

۳۔ البارئ:۔

ہر ایک چیز سے علیحدہ علیحدہ الگ کرنے والا اور اسے بے نقص و تفاوت ظاہر کرنے والا۔

۴۔ المصوّر:۔

مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا۔ یہ تینوں صفات پیدائش کی تین حالتوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ خلق جبکہ قبل از وجود اس کا اندازہ کیا جائے۔ البراء نمائش خواہش گویا اور تصویر انتہائی حالت یعنی ہیئت بخشنے کے مفہوم کو ظاہر کرتی ہے۔

۵۔ الخلّاق:۔

بہت بڑا اندازہ کرنے والا اور خلق پر خلق کرنے والا۔ قرآن کریم میں یہ اسم ایک اور اسم علیم کے ساتھ مل کر آیا ہے۔ کیونکہ خلاقیت کی صفت ایک عالم ہستی کا تقاضا کرتی ہے جیسا کہ فرمایا:۔

اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ۔
(یٰس ۵ع)

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان کی طرح کی اور مخلوق پیدا کر دے۔ ایسا خیال (کہ وہ پیدا نہیں کر سکتا) درست نہیں بلکہ وہ بہت پیدا کرنے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ اور ایسا سائنسی تحقیقات نے بھی یہ منکشف کیا ہے کہ جب دو گلیکسیز کے درمیان اتنی جگہ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کی خالقیت کا قصہ چل رہا ہے اس طرح سورہ حج میں فرمایا:۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۴ع)

یعنی ربوبیت عالمین کے جلوے اس کی خالقیت اور علیمیت کے ذریعہ ظاہر ہو رہے ہیں۔

۶۔ الصَّانِعُ:۔

بنانے والا ترکیب دینے والا صانع حقیقی خدا تعالےٰ کی ذات ہے جس کی صنعت بے نقص ہے جیسے کہ فرمایا:۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ۔ (نمل ۷ع)

یہ اللہ کی بنائی ہوئی چیز ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ وہ تمہارے اعمال سے خوب خبردار ہے اور ہر چیز کی بناوٹ سے اس کی ربوبیت نظر آ رہی ہے کہ اس نے کتنی مکمل اور بھلی بناوٹ بخشی ہے۔

۷۔ الفاطر:۔

اوّل ہی اوّل پیدا کرنے والا جیسا کہ فرمایا:۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ۔ (بنی اسرائیل ۵ع)

وہ ضرور کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کر کے وجود میں لائے گا۔ تو انہیں کہہ۔ کہ وہی خدا جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔

سورہ انعام ۲ع میں فرمایا:۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

تو کہہ کیا میں اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے کوئی اور دوست بناؤں۔ حالانکہ وہ سب انسانوں کو کھلاتا ہے کسی کی طرف سے اس کو رزق نہیں دیا جاتا۔ پھر فرمایا:۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ
(یوسف ۱۱ع)

اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت دونوں میں میرا مددگار ہے۔ جب بھی میری موت کا وقت آئے مجھے اپنی کامل فرماں برداری کی حالت میں وفات دے۔ اور صالحین کی جماعت کے ساتھ ملا دے۔ خدا تعالیٰ جو فاطر ہے۔ تمام کارخانہ عالم کی ابتداء کر کے اس کی ضروریات و حسابات کا بھی خیال رکھتا ہے۔ اس لئے وہی ولی ہونے کے قابل بھی ہے پھر وہ رزاق بھی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

وَهُوَ يُطْعِمُ

(اور وہ کھلاتا ہے) پس ان امور کی وجہ سے اس کی دوستی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے اتنے احسانات ہیں کہ شمار میں نہیں آ سکتے۔

۸۔ العَالِمُ:۔

جاننے والا۔ علم کامل ربوبیت کے لئے ضروری ہے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ آسمانوں اور زمین کا غیب جاننے والا ہے پھر فرمایا:۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔
(رعد ۱ع)

وہ غائب اور حاضر دونوں کا جاننے والا ہے۔ بڑے مرتبہ والا اور بڑی شان والا ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے علم کامل کی بناء پر عالم میں ہر ایک کی ربوبیت کر رہا ہے۔ ایسے کہ کوشش اور خواہشات اور دعا کے بغیر تمام کارخانہ عالم کو چلا رہا ہے اور دوسری طرف کوشش اور دعا کا خیال بھی رکھ رہا ہے۔ کیونکہ یہ بھی اس کے احاطۂ علم میں ہیں

۹۔ الرَّزَّاقُ:۔

مخلوقات کو روزی پہنچانے والا۔ رزّاق مبالغہ کا صیغہ ہے مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ تمام مخلوقات کو مناسب حال اور موافق حکمت رزق پہنچاتا ہے رزق اور ان کے لئے بھی اور ارواح کے لئے بھی فرمایا:۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (انبیاء ۳ع)

اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا ہے اور ان کی حیات کا موجب بھی پانی ہے اور ارواح کی حیات بھی روحانی پانی یعنی وحی پر موقوف ہے۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى۔ (طٰہٰ ۸ع)

اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (البقرہ ۲۵ع)

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق)

اور اس کو وہاں سے رزق دے گا۔ جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوگا۔

۱۰۔ البَاعِثُ:۔

اٹھانے والا۔ عالم پر روحانی موت طاری ہونے کے وقت روح پھونکنے والا۔ رسول بھیجنے والا۔ سوتوں کو جگانے والا جیسے کہ فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا (جمعہ)

وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

۱۱۔ الهَادِی:۔

ہدایت کرنے والا۔ کامیاب کرنے والا۔ فرمایا:۔

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
(البقرہ ۲۶ع)

اور اللہ جسے پسند کرتا ہے سیدھی راہ پر چلا دیتا ہے اور مَنْ يَّشَاءُ کی تشریح سورہ فاتحہ میں کر دی وہ اس طرح کہ دعا سکھا دی

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

جو عبودیت کے مقام کی جستجو کرتے ہوئے استعانت کا طالب ہوگا اس کو نتیجتاً ضرور ہدایت حاصل ہوگی اور اس کی روحانی اعتبار سے بھی ربوبیت ہوگی اور جسمانی اعتبار سے بھی یا یوں کہہ لیں کہ دنیاوی لحاظ سے بھی اور آخرت کے لحاظ سے بھی وہ منعم علیہ گروہ میں شامل ہو کر انعامات روحانی کا وارث ہوگا۔

باقی

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ جزاکم اللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کا صفحہ ہر ہفتہ کے روز شائع ہوتا ہے

ایک دلچسپ کہانی

خدا تعالیٰ نے کتے کو بولنے کی زبان دے دی

فرمایا:-

"وفاداری کا مادہ تو کتے میں بھی پایا جاتا ہے۔ خواہ وہ بھوکا رہے۔ بیمار ہو جائے کمزور ہو جائے خواہ کچھ ہی ہو مگر اپنے مالک کے گھر کو نہیں چھوڑتا۔ وہ لوگ جو ذرا سی تکلیف پر دین سے بیزار و گرداں ہو جاتے ہیں ان کو کتے سے سبق سیکھنا چاہیئے لکھا ہے کہ ایک یہودی مشرف باسلام ہوا۔ کچھ دن بعد جو مصیبت کا سامنا ہوا۔ اور بھوکا مرنے لگا اور فاقے پر فاقہ آنے لگا تو کسی یہودی کے مکان پر بھیک مانگنے کے لئے گیا یہودی نے اس نومسلم کو چار روٹیاں دیں جب وہ روٹیاں لے کر جا رہا تھا تو ایک کتا بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔ اس شخص نے یہ خیال کر کے کہ شاید ان روٹیوں میں سے کتے کا بھی کچھ حصہ ہے ایک روٹی کتے کے آگے پھینک دی اور آگے چل دیا کتا اس روٹی کو جلدی جلدی کھا کر پھر پیچھے پیچھے ہو لیا تب اس نے خیال کیا کہ شاید ان روٹیوں میں سے نصف حصہ کتے کا ہو۔ تب اس نے ایک اور روٹی کتے کے آگے پھینک دی مگر کتا اس کو بھی کھا کر پیچھے پیچھے چل دیا۔ پھر اس نے جب معلوم کیا کہ کتا پیچھا نہیں چھوڑتا تو اسے خیال گذرا کہ شاید تین حصے اس کے ہوں اور ایک حصہ میرا ہے اس لئے اس نے ایک روٹی اور ڈال دی مگر کتا وہ روٹی کھا کر بھی واپس نہ گیا تب اسے کتے پر غصہ آیا۔ اور کہا تو بڑا بدذات ہے۔ مانگ کر میں چار روٹیاں لایا تھا مگر ان میں سے تین کھا کر بھی تو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ خدا تعالیٰ نے اسی وقت کتے کو بولنے کے لئے زبان دے دی تب کتے نے جواب دیا کہ میں بدذات نہیں ہوں میں خواہ کتنے فاقے اٹھاؤں مگر مالک کے سوائے دوسرے گھر پر نہیں جاتا۔ بدذات تو تو ہے جو دو تین فاقے اٹھا کر ہی کافر کے گھر مانگنے کے لئے آگیا۔ تب وہ مسلمان یہ جواب سن کر اپنی حالت پر بہت پشیمان ہوا۔

حیرت انگیز بلّی:-

ایسے ہی گورداسپور میں ایک بلّی تھی خواہ کچھ ہی اس کے پاس پڑا رہے۔ مگر وہ بغیر اجازت کچھ نہ کھاتی تھی۔ ایک دفعہ بعض دوستوں نے اس بلّی کے مالک کو کہا کہ ہم بھی یہ تجربہ کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے حلوہ، دودھ، چھیچھڑے وغیرہ بلّی کے پاس رکھ کر باہر سے قفل لگا دیا۔ تین دن کے بعد جو دیکھا تو بلّی مری پڑی تھی اور وہ کھانا اسی طرح صحیح سالم موجود تھا۔ اگر ارذل مخلوقات (یعنی عام جانور ناقل) کے صفاتِ حسنہ (یعنی اچھی باتیں ناقل) بھی انسان میں نہ پائے جائیں تو پھر وہ کسی خوبی کے لائق ہے"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳۹ - ۲۴۰)

پیارے بچو! دیکھا یہ معمولی جانور اپنے مالک کے کتنے وفادار ہوتے ہیں اور اپنے مالک کی کتنی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ تو کیا ہم جو انسان ہیں ہمیں اپنے مالک خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری نہیں کرنی چاہیئے؟ اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق دے کہ ہم اپنے مولا کے حکموں پر چلنے والے ہوں اور اس سے وفاداری کا بہترین نمونہ دکھانے والے ہوں آمین۔

یاد رکھنے کی باتیں

(اس عبارت کو تمام اطفال اور ناصرات زبانی یاد کرلیں)

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (ترمذی)

ترجمہ:- بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی اس بات کا حقدار نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے

(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

"اسلامی معلومات"

(منیب احمد خان - گجرات)

۱:- عالم اسلام کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک سوڈان ہے۔
۲:- عالم اسلام کا امیر ترین ملک کویت ہے
۳:- عالم اسلام کی بلند ترین چوٹی کے-ٹو پاکستان میں ہے
۴:- عالم اسلام کا سب سے زیادہ تیل برآمد کرنے والا ملک سعودی عرب ہے
۵:- عالم اسلام کا سب سے چھوٹا ملک جیبوتی ہے

لطیفہ

دیوار پر لکھے ہوئے اشتہارات اکثر گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ ایک اشتہار دیوار پر یوں رونقیں بکھیر رہا تھا۔

"ہمارے ہاں کے جوتے صرف دس دن لگانے سے بال اگ آتے ہیں!"

ایک حدیث

اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ

ترجمہ:- ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔

پیارے بچو!

یہ صفحہ آپ کی دینی تربیت کے لئے ہے اس کے لئے اچھی اچھی چیزیں لکھ کر بھیجیں۔

(بھائی جان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ عائشہ آف ڈیرہ غازیخان

(مکرم محمد یحییٰ صاحب پریذیڈنٹ بزدار کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان)

محترمہ مائی عائشہ ضلع ڈیرہ غازی خان کی ان خوش بخت خواتین میں سے آخری خاتون تھیں جنہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں کچھ عرصہ قادیان میں گذارا آپ کے دست مبارک پہ بیعت کی اور آخری دم تک اپنے عہد بیعت کو نبھایا۔

مرحومہ سردار امام بخش خان صاحب قیصرانی مرحوم و مغفور کے اہل و عیال کے ہمراہ بطور خادمہ قادیان گئیں اگر ظاہری تعلیم بالکل نہیں تھی دین سے بھی واقفیت نہ ہونے کے برابر تھی لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو قلب سلیم عطا کیا تھا دنیا کی دوسری سعید روحوں کی طرح آپ بھی آفتاب صداقت سے خدا کے فضل سے منور ہوئیں مامور زمانہ کی محبت میں اپنے جہاں کو بھلا ڈالا۔ اور یہ سوچا کہ اس کی وجہ سے آپ کے گھر والے اور دیگر اعزہ و اقربا آپ سے کیا سلوک کریں گے آخری دم تک اپنے محبوب آقا کی محبت میں سرشار رہیں۔ اور اپنے ثبات قدم اور عمل سے وہ یادگاری نقوش اس کی صداقت کے چھوڑ گئیں جن کو ہم کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔

مرحومہ کو سبھی نانی اماں کہتے تھے۔ آپ چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مجسم پیار تھیں جب بھی گھر میں آتیں سب چھوٹے بڑے کام کاج چھوڑ کر ان کے گرد جمع ہو جاتے۔ نہ جانے ان میں کیوں اتنی کشش تھی کہ وہ معصوم بچے جو بمشکل چلنا جانتے تھے وہ بھی اپنے کھلونے چھوڑ کر گرتے پڑتے ان کے ہاتھ پکڑ لیتے اور اگلے لمحہ نانی اماں کی شفقت بھری گود میں نہایت اطمینان سے بیٹھے ہوئے دکھائی دیتے۔ وہ جتنی دیر گھر میں رہتیں ان کی باتوں کا کیف سماں دنیا و مافیہا سے الگ لطف و سرور کی دنیا میں پہنچا دیتا۔ اور جب جانے لگتیں تو نظریں اس وقت تک ان کا تعاقب کرتیں جب تک نظروں سے اوجھل نہ ہو جاتیں۔ جب بھی انہیں دیکھتا دل فرطِ جذبات سے لبریز ہو جاتا اور سوچتا کتنی خوش نصیب ہے یہ ہستی جنہیں امام آخر الزمان کے چہرہ انور سے ایک گونہ نور کا حصہ ملا۔

آپ کہا کرتی تھیں کہ میں نے کئی بار وضو کے لئے اپنے آقا کے مبارک ہاتھوں پر پانی ڈالا تھا ایک دفعہ ان کی آنکھیں سخت خراب ہو گئیں ہر وقت درد رہتا تھا اتنی بگڑ گئیں کہ بینائی کے ضائع ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ بیان کرتی تھیں کہ میں نے سن رکھا تھا بعض اوقات خواتین حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پائے مبارک کی خاک دکھتی آنکھوں میں ڈالتیں تو شفا ہو جاتی تھی۔

کہنے لگیں!! مجھے خیال آیا کہ جس کی ہم نے بیعت کی ہے وہ بھی خدا کے پیارے اور یقیناً سچے ہیں تو آپ کے پاؤں کی مٹی بھی خدا کے فضل سے موجبِ شفا بنے گی حضور جونہی زنان خانے میں تشریف لائے میں نے پیچھے ہو لیا اور عین حضور کے پائے مبارک والی مٹی اٹھا لی اور سرمہ کی طرح استعمال کیا تو معجزانہ طور پر آنکھیں ٹھیک ہو گئیں تمام طور پر کہا کرتی تھیں کہ یہ اسی خدا کے پیارے کا اعجاز ہے کہ میری آنکھیں آج تک دکھنے میں نہیں آئیں میں سو برس کی ہو چکی ہوں نظر اب بھی ٹھیک ہے۔

ان کا ایک بیٹا ہے جو ابھی بقید حیات ہے اور خدا کے فضل سے مائی صاحبہ کی اولاد میں سے اکیلا احمدی ہے۔

بچپن میں سخت بیمار پڑ گیا ڈاکٹروں نے علاج کیا جو بھی دیکھتا یہی کہتا بس اب آخری سانس ہیں۔ گویا بچے کی زندگی کی تمام امیدیں ٹوٹ چکی تھیں کہتی تھیں اس پریشانی کے عالم میں میرا کوئی سہارا نہیں تھا۔ کوئی ہمدردی کرنے والا نہیں تھا۔

میں اپنے لختِ جگر کو ہاتھوں میں اٹھائے خدا سے اس کی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی۔ اچانک یوں محسوس ہوا جیسے تمام جہانوں کے رب نے میری دعا سن لی ہو۔ میرے دل میں خیال آیا مکرم سردار صاحب (مرحوم و مغفور) حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کا ایک قمیص بطور تبرک ساتھ لائے تھے دوڑی ہوئی گئی وہ مبارک قمیص (کرتہ) لے کر جوشِ عقیدت میں بچے کے جسم پر ملنا شروع کر دیا بچہ جو مسلسل بے ہوش نظر آ رہا تھا اس نے آنکھیں کھول دیں!

سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم! یہی تو ہے وہ اعجاز ”کہ وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہوگا“

وہ ماں جو ابھی غم کے آنسو بہا رہی تھی اب اس کی آنکھوں میں خوشی کے اشک تیرنے لگے کہتی تھیں! مجھ پہ رقت طاری ہو گئی دل ضبطِ جذبات سے لبریز ہو گیا۔ مجھے خدا کی زندگی کا ثبوت ملا اپنے پیارے اور مشفق آقا کی صداقت کا ایک اور تابندہ نشان دیکھنے کو ملا۔

انہوں نے اپنی زندگی مصائب و آلام میں گذاری۔ لیکن کبھی کسی کا شکوہ نہ کیا۔ بردبار اور قناعت پسند تھیں وہ ایسے ہی بھی اپنی زندگی سے مطمئن تھیں ہمیشہ مسکراتی رہیں۔ اکثر یہ فقرہ دہرایا کرتی تھیں۔

کہ میں نے جب اپنی گنہگار آنکھوں سے امام آخر الزمان کو دیکھ لیا ہے تو میں اس خدا کے پیارے کا کیسے انکار کروں۔

اللہ اللہ! یہ جذبہ اخلاص و فدائیت ایک ایسی خاتون کا ہے جو ظاہری دنیا میں بالکل جاہل تھی۔

اس معزز اور خدا رسیدہ خاتون نے مارچ کی ایک شب قریباً ۸ بجے جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

انّا للہ وانّا الیہ راجعون

اور اس سے اگلے دن قریباً ۲ بجے مقامی قبرستان میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کے جنازے میں کثیر التعداد افراد شریک ہوئے۔ جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی کے جملہ احباب بشمول اطفال کے علاوہ جماعت احمدیہ بستی بزدار کے احباب جن میں اطفال کے علاوہ ایسے انصار بھی شریک تھے جو بے حد کمزور تھے لیکن یہ سب احباب جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی کی طرف سے اطلاع ملتے ہی فوراً دو میل کی مسافت پیدل طے کر کے پہنچ گئے اور جنازے میں شرکت کی سعادت پائی۔ نماز جنازہ میں مرحومہ کا ایک غیر از جماعت پوتا اور دو بیٹے شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ آخری ایام میں جب کہ وہ بیمار تھیں ان کے بیٹوں نے خاص طور پر توجہ دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر دے۔ آمین۔

خدا کے فضل سے مرحومہ نے ایک بڑی نسل دیکھی اپنے پوتے پوتیوں کے علاوہ نواسوں کے نواسے بھی دیکھے۔ بہت فرشتہ سیرت اور دعا گو خاتون تھیں عمر کے آخری سالوں و ایام میں بھی نماز کے علاوہ روزہ کا بھی پابندی سے اہتمام کرتی رہیں۔ اپنے اخلاق اور تقویٰ شعاری کی وجہ سے پورے قصبہ میں جانی پہچانی تھیں۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں مقام اعلیٰ علیین عطا فرمائے آمین

افتتاحی تقریب

جنرل نالج کلاس کی افتتاحی تقریب مورخہ ۳۰ر اگست بوقت ۱/۲ ۵ بجے شام دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہو رہی ہے۔

دلچسپی رکھنے والے حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

(نائب سیکرٹری سٹڈی سرکل خالد بلال احمد)

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے سال رواں ۱۹۸۰ء کی تجدیدی فیس جمع کرادی ہو سربمہر ٹنڈر طلب ۱۹۷۹ء کے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ سے کم یا زائد دوبارہ مطلوب ہیں۔ ٹنڈر مورخہ ۱۰/۹/۸۰ کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائیدوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا پسند کریں۔

دیگر شرائط

(۱) ٹنڈر مطلوبہ فارموں پر وصول کئے جائیں گے۔ جو کہ دفتر ہذا سے بعوض مبلغ ۵/- روپیہ وصول کئے جا سکتے ہیں رکسی اور دفتر یا کسی اور کام کے لئے جاری ہونے والا ٹنڈر فارم قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

(۲) ڈاک یا تار سے وصول ہونے والے ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

(۳) مقررہ زرِ ضمانت کال ڈیپازٹ کی شکل میں زیرِ دستخطی کے نام کسی شیڈول بنک جھنگ سے جاری کردہ ہمراہ ٹنڈر ہونا ضروری ہے۔

(۴) یہ کام ایسی ڈی او ؍ بام کی زیرِ نگرانی ہونا ہے جو کہ محکمہ کی تصریحات کے مطابق ہونا چاہیئے۔

(۵) زیرِ دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو بغیر کسی وجہ بتائے منسوخ کردے۔

(۶) ٹنڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔ نیز کام کی تفصیلات اور معاہدہ کی شرائط دفتر ہذا میں دفتری اوقاتِ کار میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	کام کا نام	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	معیاد
	اونچا اور مضبوط کرنا جھنگو راجباہ برجی ۲۵ تا ٹیل برائے آبادکاری اجوڈ کشمیر مہاجرین		۳ء۳۰ لاکھ	۶۶۰۰/-	۱۲ ماہ
(۱)	اونچا اور مضبوط کرنا دونوں کنارے جھنگو راجباہ برجی ۲۵ تا ۳۸۰۰۰	(۱) ۲۶ء۰۲۳ لاکھ مکعب فٹ مٹی معہ درستی برائے مرمت بفاصلہ ۱۵۰ فٹ بیرونِ کھتان (۲) ۸۶ لاکھ مکعب فٹ مٹی کسی ورک معہ درستی (۳) ۱۲۶ جیب درستی ڈاول زائد۔ (۴) ۳۱ برجیاں مہیا کرنا اور لگانا۔ (۵) ۲۴ مکعب فٹ سیمنٹ کنکریٹ ۱-۶-۱۲ (۶) ۳۵۵ مکعب فٹ سیمنٹ میزی ۱-۵ عمارتی کام کے علاوہ (۷) ۹۴ مکعب فٹ آرسی سی سلیب ۱-۲-۴ (۸) ۱۶ ایکڑ کھتانوں کو ہموار کرنا۔			

IPL-5085

مہتمم انہار جھنگ ڈویژن ایل سی سی ویسٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۷، ۸، ۹ نومبر ہیں جس کی تیاری کے سلسلہ میں ابتدائی کام شروع کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن بہت کم لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ موصول ہوا ہے۔ لجنات اس طرف توجہ دیں اور اپنی ممبرات کی تعداد کے حساب سے اس بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ
ماہ اگست ۱۹۸۰ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ اگست ۱۹۸۰ء مورخہ ۲۴ اگست کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا گیا ہے۔ اس ماہ کے آخر تک اگر کسی کو نہ ملے تو وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ
اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چھتیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸، ۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام ابھی سے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

قائدین کرام مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودھا کا اجلاس

لجنہ اماء اللہ سرگودھا کا ضلع وار اجلاس ۴ ستمبر بعد جمعرات صبح ۹ بجے مسجد نیو سول لائن میں ہو رہا ہے۔ ضلع سرگودھا کے تمام قصبات اور دیہات کی صدر اور سیکرٹری صاحبات وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ اپنے ہمراہ چندہ کی رسید بک اور ماہانہ اجلاسوں کی کاپی بھی ضرور لائیں۔ شکریہ

(محمودہ رشیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب
صدر لجنہ اماء اللہ سرگودھا)

"الفضل" میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

ربوہ آنیکی تاریخیں
۶، ۷، ۸ ستمبر ۱۹۸۰ء

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرضِ اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۳۹۹

ربوہ
بالمقابل ایوانِ محمود
فون نمبر ۴۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
(براہین احمدیہ حصہ سوم)

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے ہم نے قرآن مجید دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ دنیا کے ہر ملک اور روئے زمین کے ہر حصہ تک پہنچاتے ہیں۔ یہ عظیم کام شروع ہے اور اس میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ جوں جوں کام وسیع ہوگا اموال کی ضرورت ہوگی۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے اس کے فنڈ کو مضبوط بنانا ہر احمدی مرد و زن کا فرض ہے اسی طرح منصوبہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کا سلسلہ بھی جاری رہنا چاہیئے۔

جزاکم اللہ خیراً

(خاکسار: سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جنرل نالج کلاس کا افتتاح

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام جنرل نالج کلاس کا افتتاحی اجلاس مورخہ ۲۱ اگست دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں ہوا۔ جس کی صدارت صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے نمائندہ ڈاکٹر ظہیر احمد صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جس کے بعد حاضرین کو اس کلاس کا مقصد اور جنرل نالج کی اہمیت بتائی گئی۔ آخر میں نمائندہ صدر صاحب نے اس کلاس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور اس امر پر نہایت خوشی کا اظہار کیا کہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ احمدی خدام کے علم کے فروغ کے واسطے بھرپور کوشش کر رہی ہے۔

اس افتتاحی اجلاس میں نمائندہ صدر خدام الاحمدیہ قائمقام مہتمم مقامی ربوہ ناظمین صاحبان اور کالج اور جامعہ احمدیہ کے ۲۰ طلباء نے شرکت کی۔

افتتاحی دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست کیا گیا۔ یہ کلاس ۲۱ اگست سے ۲۸ اگست تک جاری رہے گی۔ پروگرام کے مطابق روزانہ شام ۵½ بجے تا ۷½ بجے مختلف موضوعات پر صاحب علم حضرات لیکچر دے رہے ہیں۔ ۲۹ اگست کو تمام شاملین کا مجموعی مقابلہ ہوگا جس میں اوّل دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ بعض موضوعات پر لیکچر ہو چکے ہیں ان کی تفصیل روزنامہ الفضل کے ۲۰ اگست کے شمارے میں چھپ چکی ہے۔

(سیکرٹری سٹڈی: جنرل کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

درخواست دعا

عزیزم منور احمد صاحب ایک ہفتہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ابھی تک بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد سرور گل روڈ، سول لائن گوجرانوالہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

لازمی چندوں کے بقایا جات کی ادائیگی

فرمایا:

"جو شخص اپنی حیثیت اور توفیق کے مطابق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا۔ اس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور ایسے سلسلہ کو اس کے وجود سے کیا فائدہ۔ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے۔ تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے۔ تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اتنی عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے۔"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

پس لازمی چندہ جات کے بقایا جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور آئندہ ماہ بماہ ساتھ کے ساتھ لازمی چندہ کی ادائیگی فرماتے جائیں۔ تاکہ بعد میں آپ کو بقایا بھی ادا نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بے حد برکت دے گا۔ انشاء اللہ

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب کی وفات پر جماعت کے احباب کرام نے عموماً اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ اضلاع اور مجالس کے قائدین اور خدام نے خصوصاً بے حد اخلاص اور پیار و محبت کے ساتھ بذریعہ ملاقات خطوط اور قرار دادہائے تعزیت ہماری دلجوئی فرمائی۔

عاجز اپنی طرف سے اپنی والدہ محترمہ اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست کرتا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہم سب لواحقین کو محض اپنے فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شمیم پرویز قائد خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ

۲۔ میری پیاری امی جان کی وفات کے ٹھیک گیارہ ماہ بعد پیارے ابا جان کی وفات پر احباب جماعت نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط نہایت ہی محبت بھرے انداز میں تعزیت فرمائی۔ اور اس عظیم صدمہ میں ہماری دلجوئی کا سامان پیدا کیا۔ یہ عاجز تمام احباب جماعت کا تہہ دل سے ممنون اور دعا گو ہے۔ نیز ملتجی ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے والدین کی بے حساب مغفرت فرما کر سیدنا حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ان کو جگہ دے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ایسے اعمال کی توفیق دے جن سے ہمارا انجام بھی بخیر ہو اور والدین کے درجات بھی بلند ہوں۔ آمین

ملک منور احمد جاوید
گنج مغلپورہ، لاہور

کراچی میں
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید اعوان
۲ ستمبر تا ۹ ستمبر
929 سی نمبر 9 طارق سنٹر
مشورہ اور علاج کے لئے حاضر ہوں گے۔
صوفی عبدالقدیر صاحب راشن شاپ نمبر ۱۳۲۶ نزد طارق سنٹر کی معرفت ملیں۔
منیجر مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴